بسم اللہ الرحمن الرحیم

خلیفۃ المسلمین کی بیعت کے لئے تحریضی مہم

اے مسلمانو! آگے بڑھو! اپنے خلیفہ کے ارد گرد جمع ہو جاؤ

مسلمانوں کی دنیوی واخروی سعادت اور کامرانی اسلامی نظامِ خلافت کے ساتھ وابستہ ہے۔ اسی طرح اسلام کی دعوت، غلبہ واقتدار کا انحصار خلافت پر ہے اور امام الرسل صلی اللہ علیہ وسلم کے مقصدِ رسالت یعنی اظہارِ دین کا حصول بھی خلافت کے ذریعہ ممکن ہے۔ اس لیے اللہ تعالیٰ نے قیامت تک آنے والے تمام مسلمانوں پر اقامت خلافت اور نصب خلیفہ کو فرض قرار دیا ہے تا کہ ہر دور میں خلافت کے ذریعہ مقصدِ رسالت "اظہارِ دین" حاصل کیا جاتا رہے۔ فرضیتِ خلافت قرآن وسنت واجماع سے ثابت ہے اور خیر القرون سے لیکر آج تک تمام فقہاء، مجتہدین وعلماء کرام خلافت کے قیام کی فرضیت پر متفق ہیں

خلافت کے قیام کے لیے ضروری ہے کی ایک خلیفہ کی بیعت کی جائے اور آج الحمدللہ دولت اسلامیہ کے مجاہدین اور انکی مجلس شوری نے ابراہیم بن عواد بن ابراہیم (ابو بکر البغدادی حفظہ اللہ) کو خلیفہ نامزد کر دیا ہے اور خلیفہ کی تقرری کے بعد کسی مسلمان پر جائز نہیں کی وہ خلیفہ کی بیعت کیے بغیر رہے.

خلافت کے علان اور خلیفہ کی بیعت کے متعلق شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ نے اپنے بیان یہ اللہ کا وعدہ ہے میں فرمایا:

"ہم تمام مسلمانوں کو متنبہ کرتے ہیں کہ خلافت کے اعلان کے ساتھ ہی تمام مسلمانوں پر خلیفہ ابراہیم حفظہ اللہ کی بیعت کرنا اور ان کی نصرت کرنا واجب ہو چکی ہیں۔ اسی طرح جہاں تک دولت اسلامیہ کی سلطنت پہنچتی ہے اور جہاں تک اس کے سپاہی پہنچتے ہیں، وہاں تک موجود تمام امارتوں، جماعتوں، ولایتوں اور تنظیموں کی شرعی حیثیت ختم ہو چکی ہیں۔

امام احمد رحمہ اللہ عبدوس بن مالک العطار کی روایت میں کہتے ہیں کہ: "جو تلوار کے زور پر غالب ہو یہاں تک کہ وہ خلیفہ بن جائے اور وہ امیر المومنین کہلائے تو اللہ پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے جائز نہیں کہ وہ رات اس حال میں گزارے کہ وہ اسے امام نہ سمجھے، خواہ وہ نیک ہو یا فاجر۔"

خلیفہ ابراہیم حفظہ اللہ میں وہ خلافت کی تمام شرائط پائی جاتی ہیں، جو اہل علم نے ذکر کیں ہیں۔ عراق میں اہل الحل والعقد کی جانب سے ابو عمر البغدادی رحمہ اللہ کے جانشنین کے طور پر ان کا انتخاب کیا گیا تھا اور ان کی سلطنت عراق وشام کے بڑے حصے تک پھیل چکی ہے، جبکہ آج زمین پر حلب سے دیالی تک ان کے حکم کی حکمرانی قائم ہے۔

اس لیے اے اللہ کے بندو! اللہ سے ڈرو۔ اپنے خلیفہ کی سمع واطاعت کرو۔ اپنے دولت کی مدد کرو، جو اللہ کے فضل سے دن بدن عزت ورفعت پا رہی ہے اور اس کی تعداد بڑھتی و پھیلتی جا رہی ہے۔

اے مسلمانو! آگے بڑھو! اپنے خلیفہ کے ارد گرد جمع ہو جاؤ اور اسی طرح زمین کے بادشاہ اور جنگوں کے شہسوار بن جاؤں جیسا کہ تم ہمیشہ زمانے میں تھے۔

لپکو! عزت، مکرم، خود مختاری اور شریفانہ زندگی گزارنے کے لیے آگے بڑھو۔

جان لو! کہ ہم ایسے دین کے لیے لڑ رہے ہیں، جس کو غالب کرنے کا وعدہ اللہ تعالی نے کیا ہے اور ایسی امت کے لیے جس کے لیے اللہ تعالی عزت، رفعت اور بالا دستی مقرر کر دی ہے جبکہ اسے اقتدار اور جانشینی دینے کا وعدہ کیا ہے۔"
(شیخ المجاہد ابو محمد العدنانی الشامی حفظہ اللہ کی بات ختم ہوئی)

ارشادِ نبوی ہے:
مَن مَاتَ وَلَيْسَ فِى عُنُقِهِ بَيعةٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. (صحیح المسلم)
"جو شخص اس حال میں مرا کہ اس کی گردن میں (کسی خلیفہ کی) بیعت نہ ہو تو وہ جاہلیت کی موت مرا۔"
اس حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلیفہ کی بیعت کو فرض قرار دیا ہے،
ایک اور حدیث میں آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:
مَن مَاتَ وَلَيْسَ عَلَيهِ إِمَامٌ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً. (کتاب السنۃ)
"جو شخص اس حال میں مرا کہ اس پر کوئی امام (خلیفہ کی حکومت) نہیں تو وہ جاہلیت کی (سی) موت مرا۔"
چونکہ خلافت کا قیام فرض ہے اور یہ خلیفہ کے تقرر کے بغیر ادا نہیں ہو سکتا ہے اس لیے خلیفہ کی تقرری کے بعد اسکی بیعت فرض ہو جاتی ہے۔
شیخ امین اللہ البشاوری حفظہ اللہ فرماتے ہے
"خلیفۃ المسلمین کی بیعت واجب ہے جب وہ پایا جائے اور احکام کو نافذ کرے اور سلطہ حاصل کر لے، چاہے وہ غلبہ کے ذریعہ زبردستی خلیفہ بنے چاہے اہل حل و عقد کی بیعت سے یا چاہے سابقہ خلیفہ کے عہد کی وجہ سے پس اس کی بیعت سے تاخیر جائز نہیں اور قطعا جائز نہیں۔ اور جو اس کی بیعت نہ کرے علم اور قدرت کے باوجود وہ اللہ اور اس کے رسول کا نافرمان اور باغی ہے اور اگر اسی حال میں مر جائے تو جاہلیت کی موت مرے گا۔"
اسی لیے شباب الھند جہادی فورم نے ایک تحریضی مہم کا انعقاد کیا ہے تا کہ وہ لوگ یا جماعت جو خلیفہ ابو بکر البغدادی کی بیعت کا علان کرنا چاہتے ان کو ایک فلیٹ فارم مہیا کیا جائے تا کہ وہ اپنے اوپر عائد فریضے کو ادا کر سکیں اور خلافت اسلامیہ کے لیے مفید اور کار آمد ثابت ہو سکیں۔

اس مہم کا مقصد جو بھائی یا جماعت خلیفۃ المسلمین کی بیعت کرنا چاہتے ہے

* ان کی بیعت کو حاصل کر کے نشر کرنا

* بیعت کرنے والوں کی حوصلہ افزائی کرنا

* اس کو خوب پھیلانا تاکہ دوسروں کے لئے بھی تحریض بنے

شباب الھند جہادی فورم نے اس کے لئے ایک سیکشن بنایا ہے جو کہ تحریضی مہم کے نام سے ہے اس میں اگر کوئی بھائی بیعت کرنا چاہتا ہے اس کے لئے خفیہ سیکشن بھی بنایا گیا ہے... جس کی لنک نیچے دی گئی ہے...

اس میں بھائی اپنی بیعت کرنے کے بارے میں رائے مشورہ کرسکتے ہے جو ہمارے اور آپ کے درمیان مخفی ہو گا...

آپ اپنی بیعت کو تحریری شکل میں، صوتی (آوڈیو)، یا ویڈیو کی شکل میں ہمیں بھیج سکتے ہے... تاکہ اس کو خوب پھیلایا جائے جس سے مسلمانوں میں تحریض پیدا ہو...

ہم سارے جہاں کے مسلمانوں کو دعوت دیتے ہے کہ خلیفہ کی بیعت کریں اور ان کی نصرت کریں۔

جو اپنے دین سے محبّت کرتے ہیں وہ اپنی بیعت کا اعلان کرنے اور خلیفہ کی نصرت کرنے سے پیچھے نہیں رہتے چاہے وہ کوسوں دور ہی کیوں نہ ہوں۔

جزاکم اللہ خیرا